شمارہ نمبر 32 | مرتب کردہ: ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان

غزالی نیوز

جنوری 2011

القرآن

☆ اور اگر اللہ لوگوں سے ان کے اعمال پر گرفت کرتا تو زمین کے اوپر ایک بھی جاندار نہ چھوڑتا۔ لیکن اللہ انہیں ایک مقرر وقت تک ڈھیل دیتا ہے۔ پس جب ان کا مقرر وقت آجائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(سورۃ الفاطر...... پارہ 22...... آیت 45)

الحدیث

☆ حدیث قدسی: اے انسان میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا، تیری بھوک ختم کردونگا اور تیرا سینہ اطمینان سے بھر دوں گا۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو رات دن محنت میں لگا دونگا اور تیری بھوک کبھی ختم نہ ہوگی۔

(ترمذی شریف...... جلد نمبر 2...... صفحہ 73)

Visit us: www.get.org.pk

E-5 شمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور فون: 35222702, 35222705 (+92-42) فیکس: 35222729 (+92-42)

E-mail: info@get.org.pk

حرف آغاز

نیا سال اپنے ساتھ بے شمار چیلنجز لے کر آیا ہے۔ انفرادی اور اجتماعی مسائل نے ہر فرد کو ایک کڑے امتحان سے دوچار کر رکھا ہے۔ ایسے میں تعلیم بھی اس دور کا ایک ایسا بڑا مسئلہ بنتی جا رہی ہے جس کا حصول سفید پوش طبقے کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیم کے نام پر کاروبار نے متوسط طبقے کے لئے اس کا حصول مشکل تر بنا ڈالا ہے۔ دوسری جانب تعلیم کے معیار پر بھی کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے مشن میں یہ نکتہ شامل ہے کہ معیار کی جانب مقدار سے بڑھ کر توجہ دی جائے۔ ٹرسٹ کے سکولوں کو کم فیس مگر معیاری تعلیم کی وجہ سے خاصی پذیرائی مل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سال ہم نے بلوچستان تک اپنا نیٹ ورک وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بلوچستان میں فی الوقت 6 سکولز کے ساتھ کام کا آغاز کیا جائے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ مستقبل میں یہاں بھی ٹرسٹ کو پذیرائی ملے گی اور لوگ اپنے بچوں کی کم از کم بنیادی تعلیم کے حصول کے لئے ضرور ہمارا ساتھ دیں گے۔

ٹرسٹ نے اپنے قیام کے دوران یہ عہد کیا تھا کہ دیہی سطح پر معیاری تعلیم کو ہر گھر کی دہلیز تک پہنچایا جائے گا۔ پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے بعد بلوچستان کی سرزمین پر قدم رکھنا بھی اسی عہد کا تسلسل ہے۔

سید وقاص جعفری (صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ)

اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور یونیسکو کے زیر اہتمام واک

طلبہ، اساتذہ، سول سوسائٹی اور مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت

قومی ترقی میں اساتذہ کا بنیادی کردار ہے: وارن ملر، کوئی قوم اساتذہ کو ان کا جائز مقام دیئے بغیر ترقی نہیں کر سکتی: وقاص جعفری

صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید وقاص جعفری یونیسکو کے ڈائریکٹر وارن ملر کو پھول پیش کر رہے ہیں

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے حسب روایت عالمی یوم اساتذہ "تکریم اساتذہ" کے عزم کے ساتھ بھرپور طریقے سے منایا۔ اساتذہ کے اعزاز میں پنجاب بھر کے غزالی سکولز نے واک اور تقریبات کا اہتمام کیا جن میں سیاسی، سماجی، مذہبی، علمی اور ادبی شخصیات سمیت مختلف اداروں اور تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اسلام آباد میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور یونیسکو کی مشترکہ واک چائنا چوک سے بلیو ایریا تک ہوئی جس کی قیادت "یونیسکو" کے ڈائریکٹر وارن ملر اور صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری نے کی جبکہ معروف سماجی شخصیت سید محمد بلال، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود اور سول سوسائٹی کے اراکین سمیت مختلف سیاسی، سماجی، علمی اور ادبی حلقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ وارن ملر نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی ترقی میں اساتذہ کا بنیادی کردار ہے اور یونیسکو حکومت اور دیگر نجی اداروں کے ساتھ مل کر اساتذہ کی حیثیت اجاگر کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے اساتذہ کی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لئے بہترین ماحول، اچھی تنخواہیں اور ٹریننگ کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا۔

صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری نے کہا کہ کوئی قوم اساتذہ کو جائز مقام دیئے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اساتذہ کے مسائل اولین بنیادوں پر حل کئے جائیں۔

وہاڑی میں ہونے والی واک میں مرکزی انجمن تاجران کے صدر ارشاد حسین بھٹی، سیکرٹری راؤ خلیل احمد، پریس کلب وہاڑی کے صدر شیخ خالد مسعود ساجد اور جنرل سیکرٹری نوید اقبال قریشی، معروف سیاسی شخصیت حاجی طفیل وڑائچ، شکیل احمد رضا اور ڈی او ایلیمنٹری جمیل حیدر قریشی سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء اور اساتذہ...... شیخوپورہ میں سماجی رہنما تحفہ دستگیر، شیخ جمیل، طارق جاوید، ندیم اشرف باجوہ اور ہیڈ آفس کی ٹیم...... سرگودھا میں ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی عبید اسلم، ریاض چیمہ، ڈاکٹر ارشد شاہد، حسین احمد گوندل، شاہین فاطمہ، ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر عامر محمود چیمہ اور مینیجر سکولز شہید الحق ظفر...... جبکہ میانوالی میں ڈی پی او رانا عبدالجبار اور سماجی شخصیت عبدالکریم شاہ...... نے منعقدہ ریلیوں کی قیادت کی۔ دیگر اضلاع میں بھی سکولوں کی سطح پر واک اور تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلباء اور دیگر شرکاء نے اپنے اپنے اساتذہ کی خدمات اور کاوشوں پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور معاشرے میں ان کے تعمیری کردار کو سراہا۔ طلباء کی طرف سے اساتذہ کو پھولوں کے تحائف بھی دیئے گئے۔

سرگودھا میں اس حوالے سے سیمینار کا انعقاد بھی کیا گیا جس کی صدارت ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی عبید اسلم نے کی جبکہ ریاض چیمہ، ڈاکٹر ارشد شاہد، حسین احمد گوندل، شاہین فاطمہ، عامر محمود چیمہ، شہید الحق ظفر اور ڈسٹرکٹ مینیجر وقار احمد گوندل بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مقررین نے اس دن کو تجدید عہد کا دن قرار دیا اور کہا کہ ٹیچر ڈے اساتذہ کی قدر و منزلت کے اعتراف کا دن ہے۔ اس موقع پر یہ قرارداد بھی پاس کی گئی کہ استاد کی عظمت قوم کی عظمت ہے لہذا استاد کی خدمات کی مرکزی، صوبائی اور ضلعی سطح پر مکمل حوصلہ افزائی کی جائے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ششماہی اجلاس

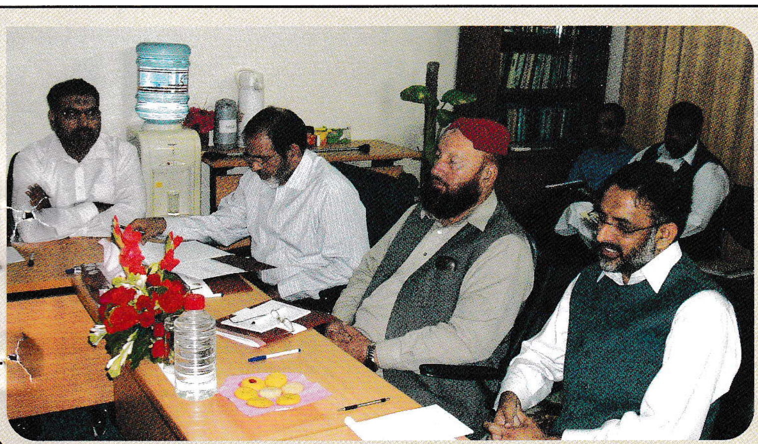

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ششماہی اجلاس ہیڈ آفس میں چیئرمین ٹرسٹ ڈاکٹر سید وسیم اختر کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام شعبوں کی ششماہی رپورٹ پیش کی گئی اور گذشتہ 6 ماہ کی کارکردگی اور اہداف کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مجموعی طور پر تمام امور کو تسلی بخش قرار دیا گیا اور کام کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا گیا تاہم بیشتر امور کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی زیرِ غور آئیں۔ اجلاس میں مختلف پراجیکٹس کی وسعت کے ضمن میں تجاویز و آراء پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فنڈ ریزنگ بہتر بنانے اور نئے سکولوں کے قیام کے حوالے سے ترجیحات اور آئندہ کی پلاننگ پر مشاورت بھی کی گئی۔ رمضان مہم، سیلاب زدہ علاقوں میں کام، گریڈنگ سسٹم پر ورکنگ، بلوچستان میں سکولز کا آغاز اور معذور بچوں کے پراجیکٹ کے حوالے سے تفصیل بھی بتائی گئی اور ان کی تجاویز کی روشنی میں مستقبل کے تعلیمی منصوبوں پر مشاورت کی گئی۔ چیئرمین ٹرسٹ اور بورڈ کے دیگر اراکین نے بالخصوص سپیشل بچوں کے لئے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا اور اسے جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی وسعت کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ''ورلڈ ٹیچرز ڈے'' کے حوالے سے منعقد ہونے والی تقریبات پر مسرت کا اظہار کیا اور انہیں معاشرے میں استاد کے کردار کو متعارف کروانے اور اس کی اہمیت کا احساس اجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ قرار دیا گیا اجلاس میں ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر سمیحہ راحیل قاضی کو پی ایچ ڈی مکمل کرنے پر مبارکباد اور محترمہ طیبہ عاطف کے ہاتھوں اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا اعزاز: ISO 9001:2008

ISO 9001
BUREAU VERITAS
Certification
UKAS
QUALITY MANAGEMENT
008

ISO 9001:2008 Certified Trust

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کو ISO سرٹیفائی ہونے کا اعزاز حاصل ہوگیا۔ یہ اعزاز اسے پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں بے مثال تعلیمی خدمات کے اعتراف میں حاصل ہوا۔ اس ضمن میں آئی ایس او کی طرف سے Bureau Veritas کے وفد نے ہیڈ آفس کا وزٹ کیا اور تمام سٹاف سے ملاقاتیں کرنے کے ساتھ ساتھ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ بھی تفصیلی میٹنگ کی۔ انہوں نے کوالٹی مینجمنٹ سسٹم کا آڈٹ کیا اور تمام شعبوں کے تحت ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا اور اس امر کا اظہار کیا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی تعلیمی کاوشیں اندرون و بیرون ملک ایک معیاری اور منظّم تعلیمی نیٹ ورک کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ وفد نے ٹرسٹ کے سسٹم کو کوالٹی مینجمنٹ سسٹم (QMS) کے مساوی قرار دیا اور اعتراف کیا کہ ٹرسٹ کی تعلیمی پالیسی، ٹیچر ٹریننگ، مستحق طلبہ و طالبات کی تعلیمی امداد سمیت تمام تعلیمی پروگرامات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے برابر ہیں۔ Bureau Veritas کے وفد کی سفارش پر ٹرسٹ کو یو کے کی کمپنی UKAS کی طرف سے بھی تعلیمی سرگرمیوں کے اعتراف میں ISO 9001:2008 سرٹیفائیڈ ٹرسٹ قرار دیا گیا۔

چیئرمین ٹرسٹ ڈاکٹر سید وسیم اختر، صدر سید وقاص جعفری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود اور بورڈ کے اراکین نے اس موقع پر ہیڈ آفس سٹاف، تمام ڈونرز اور معاون تنظیموں کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ یہ اعزاز انہی سب کی مشترکہ کوششوں کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ ٹرسٹ کی ٹیم نے اس عزم کا اظہار بھی کیا ہے کہ مستقبل میں بھی اسی معیار اور مقدار کے مطابق ٹرسٹ اپنے تعلیمی پروجیکٹس جاری رکھے گا۔

ڈائریکٹر غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد عبدالسلام کی ہیڈ آفس منتقلی

غزالی کالج برائے خواتین کے ڈائریکٹر عبدالسلام کی خدمات ہیڈ آفس کے سپرد کردی گئی ہیں۔ عبدالسلام کو ریسورس اینڈ موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ میں مینیجر کی حیثیت سے چارج دیا گیا ہے۔ قبل ازیں غزالی کالج برائے خواتین کی جانب سے عبدالسلام کی صلاحیتوں اور خدمات کے اعتراف میں انہیں الوداعیہ بھی دیا گیا۔

دریں اثناء شعبہ سکولز (پریپ) میں نذیر احمد کی بطور پروگرام آفیسر تعیناتی کی گئی ہے۔ ادارہ کے تمام ارکان نے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

www.afaq.edu.pk

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن پاک میں ارشاد ہے:
''اللہ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''
سورۃ البقرہ ۲:۲۲۲
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:
''صفائی ایمان کا حصہ ہے۔''

آفاق اقبال سیریز، اُردو کی چھٹی کتاب، سبق ۴، صفحہ ۱۳

Head Office
796-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Ph: +92-42-35166406, 35171090-1
Fax: +92-42-35171089
Email: mail@afaq.edu.pk

Association For Academic Quality
An ISO 9001-2008 Certified Company
A Company set up u/s 42 of Companies Ordinance 1984

ٹرسٹ کی سالانہ فنڈ ریزنگ مہم اور بھرپور عوامی پذیرائی

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی مقامی تعلیمی نیٹ ورکس کے طلباء کی مدد سے مستحق بچوں کے لئے کی جانے والی سالانہ فنڈ ریزنگ مہم کو اس سال بھی بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ دیہی علاقوں کے مستحق طلباء کے لئے دارِ ارقم سکولز، پنجاب سکولز، لیڈز گرامر سکولز اور کیک اینڈ بیکس کے تعاون سے امداد اکٹھی کی گئی۔ یہ امداد غزالی سکولز کے مستحق اور یتیم طلبہ و طالبات میں فیسوں، یونیفارم، کتابوں، کاپیوں اور وظیفہ کی مد میں تقسیم کی جائے گی۔ حالیہ فنڈنگ مہم میں ان تعلیمی اداروں کے طلباء نے سیلاب زدہ طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت اور متاثرہ سکولوں کی بحالی کے لئے بھرپور حصہ لیا اور لاکھوں روپے کی رقم امدادی فنڈ میں جمع کروائی۔ بعض طلبہ نے ڈونیشن باکسز میں اپنی پاکٹ منی کے ساتھ ساتھ سیلاب سے متاثرہ بچوں کے لئے دودھ بسکٹ اور ٹافیاں بھی ڈال کر بھیجیں۔ تعاون کے یہ ذرائع امید کا وہ دیا ہیں جو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تعلیمی بحالی اور دیگر سکولوں میں مستحق اور نادار طلبہ و طالبات کے تعلیمی اخراجات پورے کرکے علم کی شمع کو جلائے رکھیں گے۔ ٹرسٹ نے اس رقم سے 250 مستحق اور نادار طلبہ اور طالبات کے تعلیمی اخراجات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت منعقدہ سرگرمیاں

☆ لیڈرشپ ٹریننگ ورکشاپ

ٹرسٹ کے شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے زیراہتمام چار روزہ لیڈرشپ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ورکشاپ میں حافظ محمد ادریس، سید وقاص انجم جعفری، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل، کامران رفیع، اختر عباس، محمد مشتاق مانگٹ، عاصم حبیب بٹ، شاہد وارثی، عامر شہزاد، سید عامر محمود اور ندیم اشرف باجوہ نے آفس مینجمنٹ، غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ: ماضی، حال اور مستقبل، اچھے پرنسپل کی بنیادی خصوصیات، وقت کا موثر استعمال

ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیل، طلبہ و طالبات اور اساتذہ کی اخلاقی تربیت، حضورﷺ کے طریقہ ہائے تدریس، سکول کی بہتر منصوبہ بندی اور عملدرآمد، Action Research in Schools اور سکول کی کامیابی میں والدین کا کردار سمیت مختلف موضوعات پر شرکاء کو لیکچرز دیئے۔ ورکشاپ کے آخر میں کوئز مقابلہ کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں پروگرامات کے اہم نکات بطور سوال پوچھے گئے۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد تمام موضوعات کی دُہرائی تھا۔

☆ ایک روزہ ورکشاپس

ٹرسٹ کے ضلع فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے سکولوں میں تدریس انگلش جبکہ ضلع شیخوپورہ کے سکولوں میں تدریس ریاضی کے حوالے سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں متعلقہ مضامین کے مختلف موضوعات کا احاطہ کیا گیا، ان کی تدریس کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر اور مشکلات پر بحث کی گئی۔ شرکاء کو مجوزہ عنوانات کے حوالے سے ضروری معلومات فراہم کی گئیں اور موثر تدریس کے ضمن میں گروپ ورک اور عملی کام بھی کروایا گیا۔

☆ غزالی سکول مکیانہ اور رہیلاں میں ''کلاس روم مینجمنٹ'' کے عنوان پر ون ڈے ورکشاپ منعقد ہوئی۔ جس میں اساتذہ کو کمرہ جماعت میں تدریسی امور موثر بنانے کے لیے ضروری معلومات فراہم کی گئیں۔ جبکہ ''مقامی دستیاب وسائل میں کلاس روم کی خوبصورتی کیسے ممکن ہے'' کے ذیلی عنوان پر بھی خصوصی لیکچرز ہوئے۔

☆ Impact Study

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی طرف سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی 1997ء سے 2010ء تک کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ہونے والا سروے مکمل ہونے کے بعد اس کی Presentation دی گئی۔ اس ضمن میں 50 سکول بطور نمونہ منتخب کیے گئے جہاں کے طلباء کے والدین، مقامی آبادی کے افراد، پرنسپلز، اساتذہ، طلباء، ڈسٹرکٹ مینیجرز اور بورڈ ممبرز سمیت مختلف ذرائع سے معیارِ تعلیم اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں

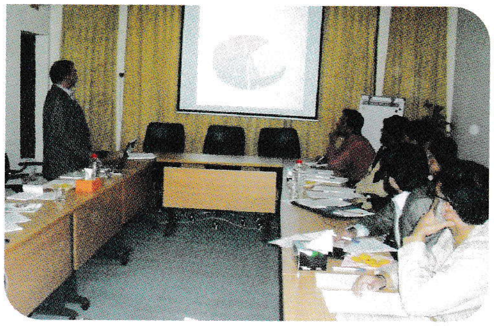

کی بہتری کے ضمن میں حاصل ہونے والی تجاویز اور آراء پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ Presentation شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی طرف سے ترتیب دی گئی جبکہ جنرل سیکرٹری محمد مشتاق مانگٹ نے اسے پیش کیا۔ ریسرچ میں کوالٹی آف ایجوکیشن، ٹیچر پرفارمنس، تعلیمی سہولیات اور دستیاب وو کار وسائل، غزالی سکولز کی کارکردگی اور انہیں درپیش مشکلات، اساتذہ، طلباء اور مقامی کمیونٹی کے مسائل کے حوالے سے مختلف سوالات پوچھے گئے اور ان کے جوابات کی روشنی میں آئندہ کی پلاننگ کی گئی۔ تعلیمی پالیسی بہتر بنانے کے لئے کیے جانے والے اس سروے میں ٹرسٹ کو اسلامی نظامت تعلیم کے جوائنٹ ڈائریکٹر عامر شہزاد کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔ ٹرسٹ کے ذمہ داران کی طرف سے اس سروے کو مستقبل میں تعلیمی پالیسیاں بنانے، اہداف کے تعین اور مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اہم قدم قرار دیا گیا۔

☆ SBMT ورکشاپس

سائنس اور ریاضی کے مضامین پر مشتمل دو SBMT ورکشاپس کا انعقاد ہوا جن میں شرکاء کو سائنس اور ریاضی کے نرسری تا ہشتم تک کے بنیادی تصورات اور اہم عنوانات کی تدریسی مہارات پر تربیت دی گئی، مختلف موضوعات کا احاطہ کیا گیا اور ان کے تدریسی مسائل کے حل پر بحث کی گئی۔

☆ سکول وائز ٹریننگ کے جائزہ کے حوالے سے نشست

''سکول وائز ٹریننگ'' کے معیار اور انعقاد کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہیڈ آفس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود کی زیر صدارت نشست منعقد ہوئی جس میں ان ٹریننگز کی اہمیت و افادیت، انعقاد کے حوالے سے درپیش مشکلات و مسائل اور مختلف تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ دریں اثناء اسی سلسلے میں 10 مقامات پر میٹنگ ہوئی جن میں 26 اضلاع شامل تھے۔ ان میٹنگز میں شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ٹیم نے ماسٹر ٹرینرز سے ملاقاتیں کیں اور ٹریننگز کا شیڈول بنانے کے ساتھ ساتھ ان کے کامیاب انعقاد کے طریقہ کار پر بحث کی۔

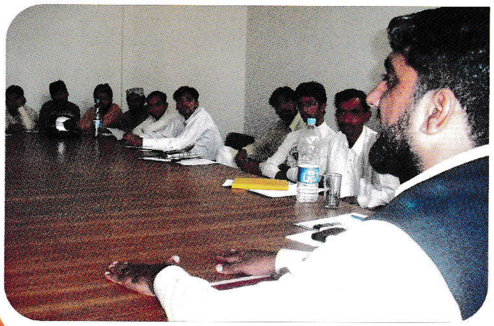

معاشرے کو بنیادی حقوق سے بے بہرہ رکھنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، بلاتفریق فراہمی کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں: عامر محمود

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ بچوں کو تعلیم سے محروم اور معاشرے کو بنیادی حقوق سے بے بہرہ رکھنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے عالمی منشور کے مطابق تعلیم ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور مفت تعلیم صحت، رہائش، خوراک، روزگار کے مواقع فنی و پیشہ ورانہ تعلیم، سمیت ابتدائی معاشرتی مراعات جیسی بنیادی ضروریات کی عوام کو فراہمی حکومت وقت کی ذمہ داری ہوتی ہے لیکن بالخصوص پاکستان میں عوام کو ان میں سے ایک بھی سہولت حکومتی سطح پر میسر نہیں ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام، پرامن معاشرے اور خوشحال پاکستان کی تشکیل کے لئے ہر سطح پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکنے اور انسانی حقوق کی قراردادوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بلاتفریق تمام بنیادی حقوق کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ مثبت رویوں کی نشوونما، عزت، احترام، انصاف اور مساوات پر مبنی رویے کی تشکیل، معاشی تنگدستی اور ذہنی پسماندگی کا خاتمہ، تعلیمی و رہائشی سہولیات کی فراہمی اور عزت نفس کی بحالی کیلئے اخلاقی و ضروری اقدامات ہی ہماری تعلیمی، تہذیبی، معاشی اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

غزالی فورم

پاکستان میں میڈیا کا کردار

غزالی فورم کے زیراہتمام ''پاکستان میں میڈیا کا کردار'' کے عنوان سے نشست منعقد کی گئی۔ ''دنیا نیوز چینل'' کے سینئر ایگزیکٹو پروڈیوسر اویس سلیم مہمان مقرر تھے۔ انہوں نے پاکستان میں میڈیا کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا موجودہ دور کی اہم ترین ضروریات میں سے ایک ہے جو حالات سے باخبر رکھنے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے اور مسائل کی نشاندہی حقائق کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ٹی وی چینلز کے مقابلے میں پرائیویٹ چینلز نے اس ضمن میں نمایاں کردار ادا کیا ہے کہ عوام کے ہر مسئلہ اور ہر خبر کو عیاں کر کے پیش کیا اور محض حکومتی پالیسیوں کا پرچار کرنے کی بجائے خالصتاً عوامی فلاح و بہبود کے لئے آواز اٹھائی۔ نجی میڈیا نے اس حد تک مسائل کی نشاندہی کر کے متعلقہ اداروں اور حکام بالا تک پہنچائے کہ اب لوگ اپنے دکھوں کے مداوے کے لئے متعلقہ اداروں پر اعتماد کرنے کی بجائے میڈیا کے ذریعے ہی انصاف کے طلبگار ہوتے ہیں۔ یوں نجی میڈیا نے عوام کو تحفظ اور آگاہی دے کر بھی اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میڈیا کو اخلاقی طور پر کسی ایجنڈے کا حصہ نہیں بننا چاہئے اگر ایسا ہے تو یہ عوامی توقعات کے خلاف اور قومی تقاضوں کے منافی ہے۔

چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن راجہ انور نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا کا کام صرف مسائل کی نشاندہی کرنا ہے تاکہ متعلقہ ادارے اس کا نوٹس لیں۔ انہوں نے نجی ٹی وی چینلز کے بعض پروگرامات پر تنقید کی اور کہا کہ بالخصوص سیاسی جماعتوں کے درمیان ہونے والی لفظی جنگ کو نجی ٹی وی چینلز پر محاذ بنایا جاتا ہے۔ عوام کو سستی تفریح مہیا کرنے کے لئے ایک دوسرے پر اس طرح کیچڑ اچھالنا تخریبی سیاست کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے میڈیا کے مجموعی کردار کو مثبت تسلیم کیا تاہم میڈیا سے ''ٹاکرا ازم'' ختم کرنے اور تعمیری کردار ادا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

صدر الخدمت فاؤنڈیشن کا دورہ ہیڈ آفس
غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار

غزالی فورم کے زیراہتمام ''الخدمت فاؤنڈیشن ...... خدمت کا سفر'' کے عنوان سے نشست منعقد کی گئی۔ نشست کے روحِ رواں الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان کے صدر نعمت اللہ خان تھے جبکہ سیکرٹری جنرل احسن علی سید بھی اس موقع پر موجود تھے۔ صدرِ مجلس نے الخدمت فاؤنڈیشن کے تحت بحالی کے ضمن میں ہونے والی تمام ریلیف اور فلاحی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور بتایا کہ یہ ادارہ کس کس میدان میں کیا کیا کام کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کی توجہ تعلیم، صحت، یتیم بچوں کی پرورش کے لئے آغوش پراجیکٹ، ریلیف ایمرجنسی ورک اور کمیونٹی سروسز کی مد میں خدمات سمیت بے شمار فرائض پر ہے۔ تعلیم کے میدان میں سکولز، ٹیکنیکل ادارے، سکالرشپس، غریب اور مستحق طلباء کے تعلیمی اخراجات اور ان میں کتابوں، کاپیوں کی تقسیم ...... صحت کے شعبے میں سستی لیبارٹریز، ادویات کے مراکز، فری میڈیکل کیمپ، فری آئی کیمپ، ہومیوپیتھک کلینکس، مستحق افراد کے لئے مفت ادویات ...... ریلیف ایمرجنسی ورکس میں ملک میں آنے والی کسی بھی آفت میں بحالی کے اقدامات ...... کمیونٹی سروسز میں اجتماعی قربانی، صاف پانی، غریب اور متوسط خاندانوں میں سردیوں کے گرم کپڑے، سلائی مشینیں، ماہانہ راشن سکیم، بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں امداد کی تقسیم ...... جبکہ ہیومن ریسورس مینجمنٹ کے ضمن میں بے روزگار نوجوانوں کے لئے روزگار کی تلاش جیسے فلاحی پراجیکٹس کے ذریعے اپنی خدمات کا دائرہ بڑھایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان عوامی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلے میں الخدمت فاؤنڈیشن کو اندرون و بیرون ممالک سے مختلف افراد، اداروں اور حکومتوں کا تعاون حاصل ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مصر، سعودی عرب، جاپان، یو ایس اے اور کینیڈا سمیت دیگر تمام ممالک کی حکومتوں، اداروں اور افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ادارے کی کارکردگی کو سراہا اور اس پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

الخدمت فاؤنڈیشن کو خدمت کے تناظر میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ کام کی وسعت کے لحاظ سے ا[illegible]ے کو فنڈز اور وقت کے تقاضوں کے تحت تربیت یافتہ سٹاف کی کمی ہے تاہم ادارہ اس سلسلے میں تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا رہا ہے۔ اس موقع پر نعمت اللہ خان نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تعلیمی منصوبوں کی بھی تعریف کی اور مستقبل میں مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

غزالی کالج برائے خواتین کا اعزاز

غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد کی طالبہ سلمیٰ فیض نے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں فیڈرل بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ طالبہ نے یہ اعزاز فرسٹ ائیر کے امتحان میں 463 نمبر لے کر حاصل کیا۔ اس ضمن میں فیڈرل بورڈ میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں چیئرپرسن فیڈرل بورڈ ڈاکٹر شاہین خان نے سلمیٰ فیض کو کیش پرائز دیا۔

دخترانِ اسلام اکیڈمی : ملکہ کوہسار مری میں طالبات کی تعلیم وتربیت کا بہترین ادارہ

دختران اسلام اکیڈمی مری کا شمار غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ان اداروں میں ہوتا ہے جو تعلیم اور تربیت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہیں اور جہاں کی طالبات اپنے آپ کو فخر کے ساتھ اس ادارے کے ساتھ وابستگی کا بتاتی ہیں۔

دخترانِ اسلام اکیڈمی ...... ایک غیر تجارتی تعلیمی ادارہ ہے جو 1996 سے ملکہ کوہسار مری کے پُرفضا مقام پر ملک بھر سے آنے والی طالبات کی دینی، روحانی، اخلاقی اور عمومی تعلیم کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ اس تعلیمی ادارے کی بنیاد حاجی غلام نبی عباسی مرحوم نے رکھی تھی جبکہ قاضی حسین احمد نے اس کا افتتاح کیا تھا۔ یہاں بچیوں کو گھر سے باہر گھر جیسا ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس ادارے نے اپنا اعتماد اس حد تک [illegible] کیا کہ والدین اپنی بچیوں کے لئے فخر کے ساتھ یہاں کا انتخاب کرتے ہیں اور انہیں محفوظ تصور کرتے ہیں۔

دینی عزم کے ساتھ خالصتاً طالبات کے لئے قائم 8 کمروں پر مشتمل یہ اکیڈمی آج سات منزلوں پر محیط ایک خوبصورت عمارت بن چکی ہے جبکہ یہاں طالبات کے لئے الگ ہاسٹل بھی قائم ہو چکا ہے۔

اس ادارے نے بہت ہی محدود وسائل کے ساتھ کام کا آغاز کیا اور آج دینی اور عصری تعلیم کے میدان میں یہ نمایاں تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ انٹرمیڈیٹ میں صرف 25 طالبات کے ساتھ اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور آج ڈگری کلاس تک 200 سے زائد طالبات یہاں زیر تعلیم ہیں۔ پورے پاکستان سے آئی ہوئی یہ تمام طالبات کالج ہذا کے وسیع و عریض ہاسٹل میں ہی رہائش پذیر ہیں۔ راولپنڈی بورڈ کے ساتھ منسلک اس ادارے کی طالبات ہر سال نمایاں کامیابی حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کر رہی ہیں۔

یہاں عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ طالبات کو قرآن، حدیث اور فقہ کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور جدید دور کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپیوٹر کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔ فی الوقت یہاں صرف آرٹس مضامین پڑھائے جا رہے ہیں جبکہ عنقریب سائنس مضامین کا اجراء بھی کیا جا رہا ہے۔

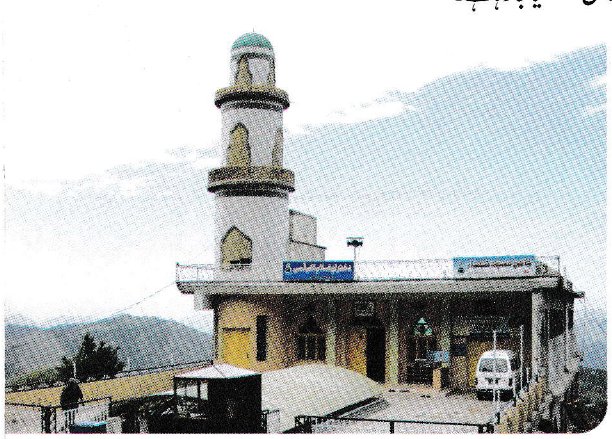

حاجی غلام نبی عباسی مرحوم اور غلام قادر عباسی کی تعلیمی خدمات کو خراج تحسین

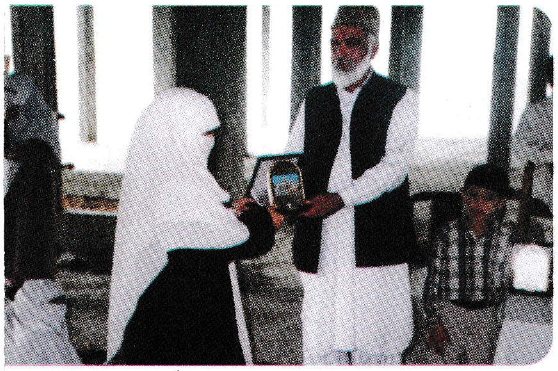

دختران اسلام اکیڈمی کے قیام کا خیال مری کی معروف سماجی شخصیت حاجی غلام نبی عباسی مرحوم نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کالج کو نمایاں مقام دلوایا اور والدین کا اعتماد بحال کیا۔ جس کے نتیجے میں دور دراز سے طالبات یہاں پڑھنے آتی ہیں اور ہاسٹل میں بھی انہیں گھر جیسا ماحول ہی فراہم کیا گیا ہے۔ حاجی غلام نبی عباسی نے اپنی مدد آپ کے تحت اس ادارے کو چلایا اور اسے شہر کے ہی نہیں بلکہ ملک کے نمایاں تعلیمی اداروں میں بھی اہم مقام دلوایا۔ مرحوم کی وفات کے بعد چیئرمین غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے حاجی غلام قادر عباسی کو اس کا ڈائریکٹر مقرر کیا۔ انہوں نے اس کالج کو تُندہی سے چلانے اور مزید وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

اکیڈمی کا اندرونی منظر

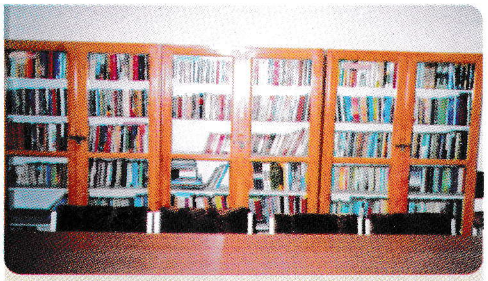

لائبریری کا ایک منظر

طالبات کا تفریحی دورہ کے موقع پر یادگار گروپ فوٹو

دختران اسلام اکیڈمی کی طالبہ اپنے خیالات کا اظہار کر رہی ہے

دختران اسلام اکیڈمی کے قیام کی ضرورت کیوں پیش آئی

مری میں بالخصوص بچیوں کے لئے باقاعدہ کوئی ایسا تعلیمی ادارہ نہیں تھا جہاں انہیں عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ بنیادی دینی تعلیم سے بھی روشناس کروایا جاسکتا۔ اس کے قیام کے پیچھے یہ سوچ پوشیدہ تھی کہ لڑکیوں کو معاشرے میں لیڈنگ رول ادا کرنے کے لئے ان کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا جائے تاکہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر دین کا کام کرسکیں اور ایک بہترین معاشرہ تشکیل دینے کے خواب کو عملی جامہ پہنا [illegible]۔ یوں دختران اسلام اکیڈمی ملت کی بیٹیوں کے لئے ایک قیمتی سرمایہ ہی نہیں بلکہ اُس چھتری کا بھی کام دے رہی ہے جو حالات کی تپش سے محفوظ رکھنے کے لئے نہ صرف سایہ فراہم کرتی ہے بلکہ قائدانہ کردار ادا کرنے کے لئے بھی تیار کر رہی ہے۔

دخترانِ اسلام اکیڈمی کے ایڈوائزری بورڈ کی تشکیل نو

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ پاکستان کے ایگزیکٹو کونسل کے ایک فیصلے کے تحت دخترانِ اسلام اکیڈمی کے لئے ایڈوائزری بورڈ کی تشکیل کی گئی ہے جس کے ممبران درج ذیل ہیں:

ڈاکٹر سید وسیم اختر (چیئرمین)، سید وقاص انجم جعفری، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل

حاجی غلام قادر عباسی، صفدر حسین عباسی، سجاد احمد عباسی، محمد وقاص خان

دختران اسلام اکیڈمی کے مقاصد:

☆ طالبات کو نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی اور اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا۔

☆ مختلف شعبوں میں تعلیم و تربیت کے ذریعے خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اوران میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرنا۔

☆ اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے دینی اور دنیاوی علوم کے ماہر افراد تیار کرنا

دخترانِ اسلام اکیڈمی کی نمایاں خصوصیات

☆ ادارے کا قیام کسی کاروباری مقصد کے لئے نہیں عمل میں لایا گیا بلکہ اسے خالصتاً دینی جذبے اور ملی اقدار کا حامل قرار دیتے ہوئے یہاں زیرِتعلیم طالبات کی فیس انتہائی مناسب اور دوسرے اداروں سے نسبتاً کم رکھی گئی ہے۔

☆ طالبات کو سلیبس کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔ اس ضمن میں قرآن، حدیث، فقہ اور دیگر اسلامی لٹریچر کی مد میں ان کی اسلامی اور اخلاقی تربیت کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

☆ غریب اور یتیم طالبات کو تعلیمی امداد کی مد میں سہارا دینا بھی ادارے کی نمایاں خصوصیت ہے۔ ایسی طالبات کی فیس بذمہ ادارہ ہوتی ہے اور ان کی تعلیم و رہائش کے اخراجات بھی ادارہ خود اٹھاتا ہے۔

☆ پوزیشن ہولڈر طالبات کے بھی تمام تعلیمی اخراجات معاف ہیں۔

☆ کمپیوٹر، انگلش لینگویج، کیلیگرافی اور ووکیشنل ٹریننگ (فنی مہارات) سمیت مختلف شارٹ کورسز کے ذریعے ان میں لیڈرشپ کی صلاحیتیں پیدا کرنا بھی ادارہ کی نمایاں خصوصیت ہے۔

☆ اعلیٰ کوالیفائیڈ سٹاف کے ذریعے تعلیمی امور بہترین انداز میں سرانجام دیئے جارہے ہیں۔

☆ یہی سٹاف امتحانات کی تیاری کے ضمن میں چھٹیوں میں سپیشل کوچنگ کیمپ کا انعقاد کرکے کورس کی دہرائی کرواتا ہے۔

☆ ادارے کے ذمہ داران کے لوکل کمیونٹی کے ساتھ بہترین روابط ہیں، جن کی راہنمائی میں معاملات کو چلایا اور کوتاہیوں کو دور کیا جارہا ہے۔

☆ نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں کی مد میں وقتاً فوقتاً مختلف سرگرمیوں کا انعقاد بھی ادارے کی روایت ہے۔

☆ جدید کمپیوٹر لیب اور لائبریری کی سہولت سے آراستہ ہے۔

☆ مری کے مقام پر بہترین لوکیشن پر قائم ادارے کی اس 7 منزلہ بلڈنگ میں ہی بہترین اسلامی ماحول سے مزین ہاسٹل ہے جس میں طالبات کو چادر اور چار دیواری کا مکمل تحفظ حاصل ہے۔

☆ 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش کی حامل مسجد، جس میں ہر سال ملک بھر سے لوگ اعتکاف کے لئے آتے ہیں۔

ایڈوائزری بورڈ کا پہلا اجلاس

نئے ایڈوائزری بورڈ کا پہلا اجلاس چیئرمین غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ڈاکٹر سید وسیم اختر کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں دختران اسلام اکیڈمی کے مسائل کو زیرِ بحث لاتے ہوئے ان کے حل کی تدابیر پر مشاورت کی گئی اور اکیڈمی کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور اساتذہ کو مزید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لئے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں حاجی غلام نبی عباسی مرحوم اور غلام قادر عباسی کی تعلیمی خدمات پر انہیں خراج تحسین بھی پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر نے دخترانِ اسلام اکیڈمی کو ملت کی بیٹیوں کے لئے قیمتی سرمایہ گردانتے ہوئے اسے غلام نبی عباسی مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ قرار دیا اور کہا کہ دختران اسلام اکیڈمی تعلیم کو اس کے مقصد کے ساتھ فراہمی کا حق ادا کررہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ طالبات کو ایک ایسے مقصد کے لئے تیار کررہا ہے جس کا موجودہ حالات تقاضا کررہے ہیں، یعنی ایک باشعور قوم کی تیاری اور پاکیزہ اجتماعیت کی حامی خواتین کو دین اور ملت کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کے لئے تیار کرکے اپنا حق ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دخترانِ اسلام اکیڈمی بچیوں کو ایسی تعلیم و تربیت دے رہی ہے جس سے وہ معاشرے میں دین کی داعی بنیں۔ یہ ادارہ قوم کا اثاثہ ہے اور اسے محض تعلیمی ادارہ نہیں رہنا چاہیئے بلکہ ایک تربیتی اکیڈمی کا کردار بھی ادا کرنا چاہیئے۔ چیئرمین ٹرسٹ نے یہاں IT اور سائنسی مضامین کے اجراء پر بھی توجہ دلائی۔ انہوں نے اس امر کی ضرورت پر بھی زور دیا کہ یہاں جو ٹیم اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے انہیں مسلسل ٹریننگز کی سہولیات اور وسائل فراہم کئے جائیں۔

گیسٹ کارنر

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا دائرہ کار بڑھانے اور حلقہ احباب وسیع کرنے کے ضمن میں ہیڈ آفس میں مہمانوں کی آمد اور ٹرسٹ کے تعارف اور منتظمین سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس ضمن میں گذشتہ سہ ماہی میں صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری، نائب صدر ڈاکٹر اشتیاق گوندل، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود اور ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر میاں اسماعیل کے ساتھ درج ذیل مہمانوں نے ملاقات کی۔

منور گیلانی (ڈنمارک)، محمد اکرم (جرمنی)، زبیر ملک (گلاسکو)، چوہدری محمد اخلاق (سویڈن)، نذیر مغل (جدہ)، سید محمد سعید (سعودی عرب)، سید شوکت علی (یوکے)، فہیم جمالی (یوکے)، تنویر احمد (لندن)، راجہ محمد انور (پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن)، ڈاکٹر سعید باجوہ (یو ایس اے)

اس موقع پر جرمنی میں مقیم ادارے کے ڈونر محمد اکرم کی ٹرسٹ کے لئے خدمات پر انہیں اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔ یہ شیلڈ انہیں صدر الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان نعمت اللہ خان کے ہاتھوں دی گئی۔

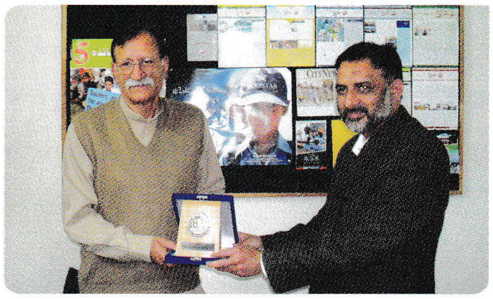

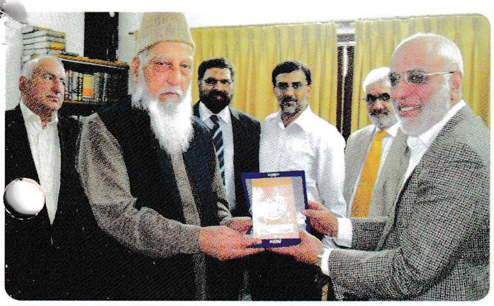

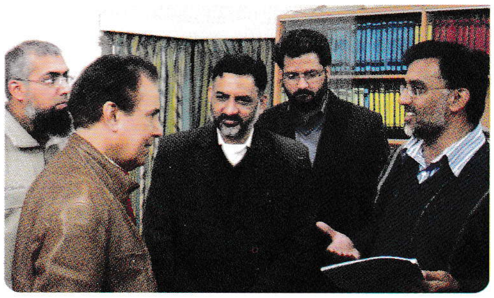

صحافیوں کے اعزاز میں عید ملن پارٹی

ٹرسٹ کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایجوکیشن رپورٹرز کے اعزاز میں عید ملن پارٹی منعقد کی گئی۔ پارٹی میں الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے متعلقہ صحافی مدعو تھے۔ نشست میں شرکاء کو ٹرسٹ کی سرگرمیوں پر مکمل بریفنگ بھی دی گئی اوران کے مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ اس موقع پر ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر عامر چیمہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے ٹرسٹ کی سرگرمیوں کی کوریج کے سلسلے میں صحافیوں کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور آئندہ بھی یہ تعاون برقرار رکھنے کی امید کا اظہار کیا۔ شرکاء کو خصوصی افراد کے عالمی دن کے حوالے سے منعقد ہونے والے سیمینار میں بھی مدعو کیا گیا۔

پریپ کارنر

☆ بہبود طلبہ فنڈ مہم

ٹرسٹ کے شعبہ سکولز (پریپ) کی سالانہ فنڈ ریزنگ مہم ''بہبودِ طلباء فنڈ'' کے ضمن میں حسب سابق اس سال بھی لاکھوں روپے کی رقم اکٹھی ہوئی۔ تمام اضلاع میں ہونے والی اس مہم میں طلباء، والدین، اساتذہ اور مقامی کمیونٹی سمیت اندرون و بیرون ملک مقیم افراد نے بھرپور حصہ لیا تاہم میانوالی و بھکر، منڈی بہاؤالدین، نارووال، لاہور اور شیخوپورہ کے سکول نمایاں رہے۔ یہ فنڈ مستحق اور یتیم طلبہ وطالبات کی فیسوں، کتب، یونیفارم، سکالرشپ، کفالت اور بالخصوص سیلاب سے متاثرہ سکولوں کی تعمیر نو اور بحالی کی مد میں استعمال کیا جائے گا۔

☆ تعلیمی جائزے کیلئے شعبہ سکولز کے دورہ جات

ٹرسٹ کے شعبہ سکولز کی ٹیم نے تعلیمی جائزے کے لئے مختلف اضلاع کے سکولوں کا وزٹ کیا اور تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق مینیجر سکولز شہید الحق ظفر نے وہاڑی، بہاولپور، رحیم یارخان، ملتان، خانیوال، میانوالی، بھکر، اسلام آباد، فیصل آباد، مانسہرہ اور خیبر پختونخواہ کے مختلف سکولز کا وزٹ کیا...... پروگرام کوارڈینیٹر طارق جاوید، کاشف ندیم، نذیر احمد اور راشد وحید نے ڈی جی خان، رحیم یار خان، گجرات، جھنگ، خانیوال، ملتان، فیصل آباد گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور لاہور کے تمام سکولوں کا وزٹ کیا، طلباء کے ریکارڈ اور نتائج کا جائزہ لیا، اساتذہ اور سکول کے مجموعی مسائل پر گفتگو کی اور پرنسپلز میٹنگ میں بھی شرکت کی۔ انہوں نے اساتذہ، والدین، لوکل سکول کمیٹی کے ممبران اور مقامی کمیونٹی کے افراد سے بھی تفصیلی ملاقاتیں کیں اور طلباء کے نتائج، نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں اور سکولز کی ترقی اور وسعت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

☆ سپورٹس ڈے

ہم نصابی سرگرمیوں کے ضمن میں 13 نومبر کو ٹرسٹ کے تمام سکولز میں سپورٹس ڈے منایا گیا۔ اس موقع پر طلباء کے درمیان کھیلوں کے مختلف مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ مختلف کلاسز اور سکولز کے درمیان کرکٹ، فٹ بال اور والی بال کے میچز بھی ہوئے۔ سکولز کی سطح پر رسہ کشی، دوڑ، سائیکل ریس، بوری ریس، بسم اللہ گیم، رومال گیم، ڈرائنگ، سیب کھانے، سویاں کھانے، آٹے میں چھپی ٹافیاں اٹھانے، طالبات میں مہندی لگانے اور منہ سے چمچ میں لیموں اٹھانے سمیت بے شمار دلچسپ مقابلے منعقد کئے گئے۔ مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ وطالبات کو حوصلہ افزائی کیلئے انعامات بھی دیئے گئے

☆ پرنسلز کانفرنسز

غزالی ٹرسٹ کے شعبہ سکولز (PREP) کے تحت فیصل آباد، لاہور اور سرگودھا ریجن کے تمام مرد و خواتین پرنسپلز کی کانفرنسز منعقد ہوئیں۔ کانفرنسز کا بنیادی مقصد سکولز کے ساتھ ہیڈ آفس کے رابطہ کو مزید بہتر بنانا، سکولز کے مسائل سے برائے راست آگاہی حاصل کرنا اور ان کے احاطے کے لئے لائحہ عمل طے کرنا تھا۔ کانفرنسز میں غزالی ٹرسٹ کے وژن اور مشن کے مطابق سکولز کے نظام کو بہتر کرنے کیلئے مختلف امور بھی زیرِ بحث آئے۔ فیصل آباد میں ہونے والی پرنسپلز کانفرنس میں ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر محبوب الزماں بٹ نے فیصل آباد ریجن کے تمام سکولز کیلئے لائبریریاں فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا۔

☆ سکول وزٹس

پاکستان فاؤنڈیشن لندن (PFL) کی نمائندگی کرتے ہوئے محترم تنویر احمد نے غزالی سکول ہیئر اور کرباٹھ کا وزٹ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کلاسز کا معائنہ کیا اور بالخصوص غزالی سکولز میں پڑھنے والے یتیم اور مستحق طلباء سے ملاقات کی، جبکہ کمپیوٹر لیب، ٹیچرز ٹریننگ سنٹر اور طلباء کو دی جانے والی دیگر سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ دوران وزٹ انہوں نے انہی سکولوں میں پڑھنے والے خصوصی بچوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل کے احاطے کے لئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

☆ آئی ٹی ٹریننگ برائے ڈسٹرکٹ مینجرز

ہیڈ آفس کی سطح پر تمام ڈسٹرکٹ مینجرز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار اور آئی ٹی سے متعلق جدید رجحانات سے آگاہی کیلئے 2 روزہ آئی ٹی ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈسٹرکٹ مینجرز کو کمپیوٹر سے متعلق مختلف کورسز کروائے گئے اور عملی مشقوں کے ذریعے راہنمائی بھی کی گئی۔

☆ مطالعاتی دورہ جات

ٹرسٹ کے مختلف سکولز نے طلبہ وطالبات کی ہم نصابی سرگرمیوں کے ضمن میں تاریخی مقامات پر سٹڈی ٹورز کا اہتمام کیا۔ غزالی سکولز ہردیو، عبداللہ پور، صفدر آباد، رتی بٹی چک 12 آر بی، کالر، بچیانہ نے مینارِ پاکستان، بادشاہی مسجد، مزار اقبال، شاہی قلعہ، چڑیا گھر، لاہور عجائب گھر، گلشن اقبال پارک، سوزو واٹر پارک، جوائے لینڈ اور واہگہ بارڈر کی سیر کی...... 78 ج ب فیصل آباد اور 166 گ ب نے گولڑہ شریف، ورثہ میوزیم، شکر پڑیاں، پاکستان مونومنٹ، راول ڈیم جھیل، فیصل مسجد، کلر کہار...... غزالی سکول دھریمہ نے وادی سون اور کنٹی باغ...... جبکہ غزالی سکولز وجھ، چک 53 شمالی، چک 54 شمالی، بھچرانوالہ، دھریمہ، 77 ج ب فیصل آباد اور 267 چونڈرا نے کھیوڑہ، قلعہ کٹاس اور کلر کہار...... غزالی سکول کمالیہ اور 304 گ ب کے طلبہ و طالبات نے وائلڈ لائف اینیمل پارک کمالیہ اور فارسٹ پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ ...... کی سیر کی اور پاکستان کی خوبصورتی اور قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوئے۔

☆ شجر کاری مہم

غزالی سکول دھیرا سندھا، بچیانہ، ترنڈہ مولویاں، حاجی پور، بھڑتھانوالہ، کلووال سمیت متعدد سکولوں نے حسب سابق شجر کاری مہم میں بھرپور حصہ لیا اور طلبہ وطالبات نے اپنے اپنے سکولوں اور گھروں میں مختلف اقسام کے پودے لگائے۔ اساتذہ کی طرف سے بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا اور ان کی کاشت کے حوالے سے ترغیبات دی گئیں۔

☆ صوبائی تقریری اور مضمون نویسی مقابلہ جات

وزیر اعلیٰ پنجاب علمی و ادبی مقابلے 2010ء کے ضمن میں مرکز لیول پر مقابلہ مضمون نویسی اور تقریری مقابلوں کا انعقاد ہوا۔ ''ایک کامیاب طالبعلم'' کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی مرکز لیول پر مختلف سکولوں کے 53 بچوں کے درمیان منعقد ہوا جس میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول 304 گ ب کے کلاس پنجم کے طالبعلم زبیر افضل نے اول پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ''میں بڑا ہو کر کیا بنوں گا، پاکستان سے محبت اور ہمدردی'' کے موضوعات پر ہونے والے تقریری مقابلے میں 62 طلبہ و طالبات نے حصہ لیا اور اسی سکول کے کلاس دوم کے طالبعلم اسنان اسلم نے مرکز کی سطح پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ پوزیشن ہولڈرز کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقریب میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ممبر قومی اسمبلی میاں محمد رفیق نے انہیں انعامات دیئے اور سکول ہذاء کے طلبہ، اساتذہ اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔

خصوصی افراد کو تعلیم اور ہنر سے بے بہرہ رکھنا انسانی حقوق کے منافی ہے

خصوصی افراد کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ سیمینار کی روداد

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور پنجاب ویلفیئر ٹرسٹ فار ڈس ایبل کے تحت ''خصوصی افراد کا عالمی دن'' اس عزم کے ساتھ منایا گیا کہ سپیشل بچوں کو ان کی معذوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رکھا جائے گا اور ملک کے ہر کونے میں ان کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا جائے گا تاکہ وہ معاشرے پر بوجھ بننے کی بجائے اپنا مقام خود پیدا کر سکیں۔ ''سپیشل بچے: آگہی اور تعلیم'' کے موضوع پر ہونے والے اس سیمینار میں راجہ محمد انور (چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن)، ڈاکٹر امجد ثاقب، جسٹس (ر) عامر رضا، ڈاکٹر حمیرا بانو (چیئرپرسن سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ)، ڈاکٹر رخسانہ کوثر، خاور سلطانہ، ڈاکٹر شمشاد سمیت سول سوسائٹی کے اراکین، مختلف سیاسی، سماجی، علمی اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ راجہ انور نے خطاب کرتے ہوئے سپیشل بچوں، ان کے والدین اور اساتذہ کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ سپیشل بچوں کی تعلیم و تربیت اور نگہداشت قومی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپیشل بچے ملک کا حساس ترین طبقہ ہیں جنہیں خصوصی توجہ دے کر ان میں مثبت رویوں کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ان بچوں کے حوالے سے آگہی پھیلانا ہر فرد پر قرض بھی ہے اور فرض بھی۔ انہوں نے حکومت پنجاب کے سپیشل ایجوکیشن کے ضمن میں کئے گئے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسے طلباء کو سہولیات اور وسائل کی فراہمی کے لئے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے پنجاب بھر کے سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں خصوصی بچوں کی تعلیم کے لئے سکالرشپس اور دیگر سہولیات مہیا کرنے کا اعلان بھی کیا۔

راجہ محمد انور، ڈاکٹر امجد ثاقب، جسٹس عامر رضا، ڈاکٹر ظفر باجوہ، محمد مشتاق مانگٹ اور سید عامر محمود سٹیج پر بیٹھے ہیں

ڈاکٹر امجد ثاقب نے اپنے خطاب میں کہا کہ سپیشل بچے اللہ کا انعام اور جنت کے پھول ہیں اور یہ ہم سب کی توجہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ پاکستان کا خواب سپیشل بچوں کی تعلیم کے بغیر نامکمل ہے۔ پیار اور ایثار بانٹ کر پڑھنے اور آگے بڑھنے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کر کے انہیں اس امتحان میں سرخرو کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی بچوں کی معذوری درحقیقت ہمارا امتحان ہے کہ ہم کس طرح اپنی خوشیاں ان کو دے کر ان کے دکھ اپنے دامن میں سمیٹتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ساتھ مل کر ملک کے اس نسبتاً محروم طبقے کو معاشرے میں مقام دلانے اور احساس کمتری سے نکال کر مفید شہری بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس ضمن میں انہوں نے ادارے کو پنجاب ٹرسٹ فار ڈس ایبل کی طرف سے ہر ممکن تعاون اور راہنمائی کی یقین دہانی بھی کرائی۔

امین مکتب کی سائیکالوجسٹ خاور سلطانہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے رویوں میں تبدیلی لا کر سپیشل بچوں کو مایوسی کے اندھیروں سے نکال کر امید کے اجالے کی طرف لا سکتے ہیں۔ انہوں نے مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے خصوصی طلبہ و طالبات کو تعلیم اور کھیل کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے پر انعامات جبکہ راجہ انور نے انہیں تعریفی اسناد بھی دیں۔

دیگر مقررین نے بھی سپیشل افراد کے مختلف مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وسائل مہیا کر کے ان کی زندگیوں میں امید کے رنگ بھرے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے والدین کو ایسے بچوں کی تربیت جبکہ اساتذہ کو ان کی تدریس کے مختلف پہلوؤں سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ مقررین نے شرکاء کو اس امر کا احساس دلایا کہ یہ نسل ملک کا سرمایہ ہے، اسے اور مایوسی کے اندھیروں سے نکالنے کے لئے مشترکہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے اور اس حساس ترین طبقے کو نظرانداز کرنا حقیقت سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہے، انہیں خصوصی توجہ کے ذریعے ہی عدم تحفظ کے احساس، مثبت رویوں کی نشوونما اور صلاحیتوں کی پرورش کے ذریعے احساس محرومی سے نکالا جا سکتا ہے۔ تقریب کے آخر میں سپیشل بچوں کے والدین اور اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان سے اظہارِ یکجہتی کے لئے واک کا اہتمام بھی کیا گیا۔

سپیشل افراد سے اظہار یکجہتی کیلئے واک کا ایک منظر

خصوصی بچوں کو نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بین الاقوامی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھانے پر اسناد دی جا رہی ہیں